احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 17- جولائی 1999ء 3- ربیع الثانی 1420 ہجری- 17- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 160

عالمی مواصلاتی نظام

حضرت امام باقرؒ فرماتے ہیں۔

ہمارے امام قائم جب مبعوث ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے گروہ کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی کو بڑھا دے گا۔یہاں تک کہ یوں محسوس ہوگا کہ امام قائم اور ان کے درمیان فاصلہ ایک برید یعنی ایک سٹیشن کے برابر رہ گیا ہے چنانچہ جب وہ امام ان سے بات کریں گے تو وہ انہیں سنیں گے اور ساتھ دیکھیں گے۔ جبکہ امام اپنی جگہ پر ہی ٹھہرا رہے گا۔ (بحار الانوار جلد 52 ص 376۔ شیخ محمد باقر مجلسی دار احیاء التراث العربی۔ بیروت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

34 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 30 جولائی تا یکم اگست 1999ء

ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے پروگرام-پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 30-جولائی 1999ء

1-00 p.m. اسلام آباد سے نشریات کا آغاز
3-30 p.m. حضور کا معائنہ جلسہ گاہ
4-00 p.m. تلاوت-خبریں
4-30 p.m. بیرونی مہمانوں کے لائیو انٹرویو
5-00 p.m. خطبہ جمعہ
6-10 p.m. مختلف پروگرام۔
7-10 p.m. مختلف اعلانات
7-25 p.m. پرچم کشائی لوائے احمدیت اور افتتاحی خطاب
10-00 p.m. تلاوت۔
10-05 p.m. انٹرویوز
10-15 p.m. مختلف پروگرام۔
11-25 p.m. خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 31-جولائی 1999ء

12-25 a.m. انٹرویوز اور مختلف پروگرام۔
1-00 a.m. لندن سٹوڈیو سے نشریات کا آغاز تلاوت نظم اور افتتاحی خطاب (دوبارہ)
2-30 a.m. انٹرویوز اور مختلف پروگرام۔
3-00 a.m. فرنچ دوستوں سے ملاقات۔
4-00 a.m. تلاوت۔ چلڈرنز کارنر۔ انٹرویوز۔
5-00 a.m. خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)
6-00 a.m. نظم-انٹرویوز۔
6-15 a.m. تلاوت نظم اور افتتاحی خطاب (دوبارہ)
7-45 a.m. اردو کلاس
8-45 a.m. مختلف پروگرام / فرنچ دوستوں سے ملاقات۔
9-45 a.m. نظم-انٹرویوز۔
10-00 a.m. تلاوت-خبریں-انٹرویوز۔
11-00 a.m. ماریشین پروگرام۔
11-50 a.m. جلسہ سالانہ ربوہ کے بارہ میں مشاعرہ
1-00 p.m. اسلام آباد سے نشریات کا آغاز۔ مختلف پروگرام۔
2-00 p.m. جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز۔ مختلف شخصیات کی تقاریر۔
3-30 p.m. تلاوت۔ نظم
3-45 p.m. حضور کا مستورات سے خطاب (لائیو)
5-30 p.m. لجنہ سے انٹرویوز۔
5-45 p.m. نظم
6-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ Behind the Scenes of M T A
7-00 p.m. نظم۔ انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
8-00 p.m. جلسہ کے تیسرے سیشن کا آغاز۔ تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب
10-00 p.m. تلاوت۔ انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
11-00 p.m. مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار یکم اگست 1999ء

12-30 a.m. انٹرویوز۔ نظم۔ مختلف پروگرام۔
1-00 a.m. لندن سٹوڈیو سے نشریات کا آغاز حضور کا لجنہ سے خطاب (دوبارہ)
2-30 a.m. ڈاکومنٹری۔ Behind the Scenes of M T A
3-30 a.m. انٹرویوز۔ نظم۔ مختلف پروگرام (دوبارہ)
4-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-00 a.m. تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)
7-00 a.m. انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
7-30 a.m. حضور کا لجنہ سے خطاب (دوبارہ)
9-00 a.m. مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)
10-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-00 a.m. تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)
1-00 p.m. اسلام آباد سے نشریات کا آغاز ڈاکومنٹری اور دوسرے پروگرام۔
1-45 p.m. اعلانات اور جلسہ کی تیاری
2-00 p.m. چوتھا سیشن۔ مختلف شخصیات کی تقاریر
3-15 p.m. حضور کے ساتھ عالمی مجلس سوال و جواب
5-00 p.m. عالمی بیعت
5-30 p.m. ڈاکومنٹری۔ Behind the Scenes of M T A
6-30 p.m. انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
7-00 p.m. ڈاکومنٹری
7-45 p.m. اعلانات۔
8-00 p.m. اختتامی اجلاس تلاوت نظم حضور کا اختتامی خطاب اور دعا
10-00 p.m. تلاوت۔ انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
11-00 p.m. چوتھا اجلاس مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 2-اگست 1999ء

12-30 a.m. انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
1-00 a.m. لندن سٹوڈیو سے نشریات کا آغاز عالمی مجلس سوال و جواب (دوبارہ)
2-30 a.m. Behind the Scenes of M T A
3-30 a.m. انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
5-00 a.m. حضور کا اختتامی خطاب (دوبارہ)
7-30 a.m. عالمی مجلس سوال و جواب (دوبارہ)
3-00 p.m. خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)
7-00 p.m. حضور کا افتتاحی خطاب (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 3-اگست 1999ء

7-00 p.m. حضور کا لجنہ سے خطاب (دوبارہ) نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور بدھ کو صبح 50-8 پر بھی نشر ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 4-اگست 1999ء

7-00 p.m. حضور کا دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ) نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور جمعرات کو صبح 50-8 پر بھی نشر ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 5-اگست 1999ء

7-00 p.m. حضور کا اختتامی خطاب (دوبارہ) نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور جمعہ کو صبح 50-8 پر بھی نشر ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 67

لاہور میں ایک مبارک اجتماع

حضرت بابو عبدالرحمان امیر جماعت احمدیہ انبالہ (متوفی 11 مارچ 1947ء) ان بزرگوں میں سے تھے جن کی نسبت حضرت مصلح موعود نے ارشاد فرمایا کہ "ان کی زندگی نیکی اور تقویٰ کی ایک مثال تھی... اور آنے والی نسلوں کا فرض ہوتا ہے کہ ان کی یاد کو اپنے دلوں میں تازہ رکھیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں اور ان کے روحانی وجود کو دنیا میں قائم رکھیں"

(الفضل 2 مئی 1947ء ص 2)

آپ کا نام مبائعین کی فہرست مطبوعہ بدر 15 مئی 1903ء ص 136 پر درج ہے۔ آپ کے مفصل حالات زندگی آپ کے قلم سے الحکم 28 جنوری 1940ء میں شائع شدہ ہیں۔ ایک مقام پر آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"ایک عظیم الشان لیکچر جو حضرت مسیح موعود نے 3 ستمبر 1904ء کو لاہور میں دیا اس میں میں بھی شامل ہوا اور حضرت اقدس کا نیاز حاصل کیا۔ یہ تقریر ایک مکان میں ہوئی جو لب سڑک واقع تھا اور سڑک کے ملحق ایک باغ تھا اور باہر سے جو خدام اور احباب تشریف لائے تھے

ان سب میں جوش اور دیوانہ وار عشق تھا۔ غول کے غول اور ٹولیاں کی ٹولیاں سڑک پر اور کوئی باغ میں کھڑی تھیں۔ کہیں مناجات پڑھی جا رہی تھی۔ کہیں وفات مسیح پر مضمون پڑھا جا رہا تھا اور کہیں چٹھی مسیح پڑھی جا رہی تھی اور سب دوست عشق احمدیت میں سرشار معلوم ہوتے تھے۔

اتنے میں حضرت اقدس تشریف لائے اور خواجہ کمال الدین صاحب اور ڈاکٹر محمد حسین صاحب اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب، شیخ یعقوب علی صاحب اور دوسرے دوست سٹیج پر حضرت کے چاروں طرف ڈھال کی طرح حفاظت کے لئے کھڑے رہے کیونکہ حضرت صاحب نے کھڑے ہو کر تقریر شروع کر دی اور تقریباً تین گھنٹہ تک جاری رہی۔" (ص 7 کالم 3)

چمکتا ہوا نشان

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی چشم دید شہادت:-

"ایک دفعہ جبکہ بعض شہروں میں طاعون کا زور ہوا کرتا تھا۔ تو ہمارے مکرم دوست مولوی محمد علی صاحب کو بخار ہو گیا۔ بخار ایسا سخت اور تیز تھا کہ مولوی صاحب موصوف نے خیال کیا کہ یہ طاعونی بخار ہے آپ اس وقت انجمن مدرسہ کے سیکرٹری تھے۔ مجھے آپ نے بلایا۔ آپ کا مکان بیت سے ملحق تھا۔ جس سے بیت کی طرف ایک کھڑکی تھی اور اس میں لوہے کی سلاخیں لگی ہوئی تھیں میں کھڑکی کے باہر بیت کی چھت پر بیٹھ گیا۔ آپ اندر چارپائی پر تھے۔ آپ نے اپنی وصیت مجھے سنانی شروع کر دی میں نے اپنا ہاتھ سلاخوں میں سے بڑھا کر آپ کے بدن پر رکھا۔ آپ کو تشفی دینے لگا اور وصیت بھی سنتا جاتا تھا۔ مگر آپ کا بدن تیز بخار سے آتش ہو رہا تھا۔ اتنے میں اندر کی طرف سے حضرت مسیح موعود آگئے اور ایک کرسی پر بیٹھ گئے۔ حضور نے ایک جلالی رنگ میں مولوی صاحب کا ہاتھ پکڑا۔ اور فرمایا۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ گھبرا گئے ہیں کہ طاعونی بخار ہے۔ آپ کو تو کوئی ایسا بخار نہیں معمولی حرارت ہے اگر آپ کو طاعون ہو جائے تو ہمارا سلسلہ ہی جھوٹا ہے۔ میں حیران ہوا کہ حضرت کیا فرماتے ہیں کہ معمولی بخار ہے۔ میں نے پھر ہاتھ بڑھایا اور مولوی صاحب کے بدن کو چھوا۔ تو فی الواقعہ بدن ویسا گرم نہ تھا۔

اللہ اکبر۔ کیا قوت روحانی تھی۔ جو اللہ کی حکومت مانتا ہے۔ ہر شے اس کی حکومت کے نیچے آ جاتی ہے۔ انسانی بدن کیا پتھر اور لکڑی اور لوہا بھی ان کا حکم مانتے ہیں۔"

(بدر قادیان 11- دسمبر 1913ء صفحہ 9)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہمارا مسلک

دیارِ عشق میں عالی مقام رکھتے ہیں
نگاہِ یار کا جو احترام رکھتے ہیں

ہزار جان سے راضی رضائے دلبر ہم
وفا و مہر و محبت کو عام رکھتے ہیں

وفا کا ہاتھ سے دامن نہیں کبھی دیتے
دلوں میں جذبۂ طاعت مدام رکھتے ہیں

کسی بھی حال میں غافل نہیں رہا کرتے
زباں پہ ذکرِ خدا کا دوام رکھتے ہیں

ریا و کِبر و تفاخر سے کام کیا ہم کو
دیارِ عجز میں اپنا قیام رکھتے ہیں

دغا، بغاوت و فتنہ سے باز رہتے ہیں
کریم نفس۔ شرافت سے کام رکھتے ہیں

رضائے یار مقدّم ہر ایک حال میں ہے
وفا شعار۔ اطاعت میں نام رکھتے ہیں

امین عہدِ وفا کے۔ عجیب ہیں ہم بھی
رہینِ درد ہیں۔ جوشِ خرام رکھتے ہیں

طریق اپنا جُدا ہے نظام اپنا ہے
زہے نصیب کہ اپنا امام رکھتے ہیں

عجیب دل ہیں ہم ان کا بھی درد رکھتے ہیں
ہمارے درد کا جو اہتمام رکھتے ہیں

فدائے یار متاعِ حیات ہو جائے
یہی ہے آرزو۔ عزمِ تمام رکھتے ہیں

منظور احمد سالک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط سوم آخر

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

قبولیت دعا کے طریق : بیان فرمودہ حضرت مصلح موعود

آنحضرتؐ پر کثرت سے درود بھیجیں

تیسرا طریق یہ ہے کہ وہ انسان جو اس درجہ کو نہ پہنچے ہوں کہ خدا تعالیٰ خود انہیں دعائیں سکھائے اور بتائے کہ یہ دعا کرو اور یہ نہ کرو وہ دعا کرنے سے پہلے کثرت سے آنحضرت ﷺ پر درود بھیجیں۔ آنحضرت ﷺ وہ انسان ہیں جو خدا تعالیٰ کے حضور تمام بنی نوع انسان سے زیادہ مقبول ہیں۔ خواہ وہ آپؐ سے پہلے گزرے یا بعد میں آئے یا آئندہ آئیں گے۔ ہر ایک انسان کی نظر میں اس کا استاد یا اس کے خاندان کا بزرگ بڑا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ رنجیت سنگھ کے مرنے پر بڑا واویلا مچا ہوا تھا۔ پاس سے ایک چوہڑا گزر رہا تھا۔ اس نے کسی کو کہا اتنی بڑی کیا آفت آگئی ہے کہ سارا شہر پاگل بنا ہوا ہے۔ اس نے کہا مہاراجہ رنجیت سنگھ مر گیا ہے۔ یہ سن کر وہ ایک ٹھنڈا سانس کھینچ کر کہنے لگا باپو جی جیسے مر گئے تو رنجیت سنگھ کون تھا جو نہ مرتا۔ گویا اس کے نزدیک باپو جی اتنی حیثیت رکھتے تھے کہ رنجیت سنگھ جو اپنے وقت کا بادشاہ تھا کچھ حقیقت نہ رکھتا تھا۔ اس کے دل میں وہی جذبہ کام کر رہا تھا جو اپنے بزرگوں کی محبت اور الفت کا ہر ایک انسان میں ہوتا ہے۔ مذاہب میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے۔ دیکھو باوجود اس کے کہ حضرت مسیح حضرت موسیٰؑ کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ تھے مگر اس محبت اور الفت نے جو اپنے استاد یا بزرگ سے ہوتی ہے عیسائیوں کو ایسا مجبور کیا کہ انہوں نے ان کو حضرت موسیٰؑ سے بہت زیادہ بڑھا دیا۔

میں نے بتایا ہے کہ حقیقی محبت استثناء کرتی ہے یعنی جس سے تعلق ہو اس کو دوسروں سے بڑھ کر دکھاتی ہے۔ مگر ہم کو جس انسان سے اس زمانہ میں نور ملا ہے ہم اس کو مستثنیٰ نہیں کرتے اور علی الاعلان کہتے ہیں کہ سب انسانوں کی نسبت آنحضرت ﷺ کا مقام اعلیٰ وارفع ہے اور آپؐ ایک ایسے مقام پر ہیں کہ گویا سب سے علیحدہ ہو کر ایک اکیلے نظر آجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ توحید کے ساتھ آپ کا نام بھی رکھ دیا ہے۔ ایسے انسان کی نسبت جو درود بھیج کر خدا تعالیٰ سے برکات چاہے خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آکر اس پر فضل کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یہ بات احادیث سے ثابت ہے۔ (وقت کی کمی کی وجہ سے میں یہ نہیں بیان کر سکتا کہ جو طریق میں بیان کر رہا ہوں ان کو میں نے کس آیت اور کس حدیث سے استدلال کیا ہے مگر اتنا بتا دیتا ہوں کہ یہ سب باتیں قرآن کریم اور احادیث سے لی گئی ہیں) **تو دعا کے قبول ہونے کے ساتھ درود کا بڑا تعلق ہے۔ وہ انسان جو آنحضرت ﷺ پر درود بھیج کر دعا کرتا ہے اس کی ہر ایک ایسے انسان سے بڑھ کر دعا قبول ہوتی ہے جو بغیر درود کے کرے۔**

انعام دینے کا یہ بھی ایک طریق اور رنگ ہوتا ہے کہ اپنے پیارے اور محبوب کی وساطت اور وسیلہ سے دیا جائے۔ خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو تمام انعامات کا وارث کرنے اور سب سے بڑا رتبہ عطا کرنے کے لئے اس طریق سے بھی کام لیا ہے کہ جو لوگ آنحضرت ﷺ پر درود بھیج کر دعا مانگیں گے ان کی دعائیں زیادہ قبول ہوں گی۔ دنیا میں کونسا انسان ہے جسے خدا تعالیٰ کی ضرورت نہیں۔ ہر ایک کو ہے۔ اس لئے ہر ایک ہی اپنی مصیبت کے دور ہونے اور حاجت کے پورا ہونے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرے گا۔ اور جب دعا کرے گا تو اگرچہ وہ پہلے آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے کا عادی نہ ہو گا لیکن اپنی دعا کے قبول ہونے کے لئے درود بھیجے گا جو آنحضرت ﷺ کی ترقی درجات کا موجب ہو گا اور اس طرح اسے بھی انعام مل جائے گا۔ غرض خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرنے کے لئے ایک بات یہ بھی بیان کی ہے کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیج کر پھر دعا کی جائے اور یہ کوئی ناروا بات نہیں۔ یہ اسی طرح کی ہے کہ جو محبوب سے اچھا سلوک کرتا ہے وہ بھی محب کا محبوب ہو جاتا ہے۔

کثرت سے خدا تعالیٰ کی حمد کریں

چوتھا گر یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی حمد کرے۔ یہ بھی ایک عام طریق ہے جو (قرآن) کی تعلیم سے بھی معلوم ہوتا ہے اور فطرت انسانی میں بھی پایا جاتا ہے۔ دیکھو فقراء جب کچھ مانگنے آتے ہیں تو جس سے مانگتے ہیں اس کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ کبھی اسے بادشاہ بناتے ہیں، کبھی اس کی بلند شان ظاہر کرتے ہیں، کبھی کوئی اور تعریفی کلمات کہتے ہیں۔ حالانکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس میں وہ کوئی بات بھی نہیں پائی جاتی۔ مگر مانگنے والا اس طرح کرتا ضرور ہے۔ اور ساتھ ہی اپنے آپ کو بڑا محتاج اور سخت حاجتمند بھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ سمجھتا ہے کہ اس طرح کرنے سے میں اپنے مخاطب کو رحم اور بخشش کی طرف متوجہ کر لوں گا اور اللہ تعالیٰ کی تو جس قدر بھی تعریف کی جائے وہ کم ہوتی ہے۔ کیونکہ وہی سب خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے اور اسی لئے دوسرے لوگوں کی جو تعریف ہوتی ہے وہ سچی اور جھوٹی دونوں طرح کی ہو سکتی ہے مگر خدا تعالیٰ کی جو تعریف بھی کی جائے وہ سب سچی ہی ہوتی ہے۔ اس لئے جب کبھی دعا کی ضرورت ہو تو دعا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ کی حمد کر لینی چاہئے۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ سے ہمیں یہ نکتہ معلوم ہوتا ہے۔ سورہ فاتحہ وہ سب سے بڑی دعا ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو سکھائی ہے اور ہر روز کئی بار پڑھی جاتی ہے۔ اس میں (۔) یہی گر سکھایا گیا ہے کہ جب کوئی دعا کرنے لگو تو پہلے کثرت سے خدا تعالیٰ کی حمد کر لو۔ (حمد تمام خوبیوں اور پاکیزیوں کے جمع ہونے اور سب نقصوں اور کمزوریوں سے منزہ سمجھنے کا نام ہے۔ اس لئے تسبیح بھی اس میں شامل ہے اور یہ بھی ایک قسم کی حمد ہوتی ہے۔)

خدا تعالیٰ کی حمد کر کے دعا کرنے سے بہت زیادہ دعا قبول ہوتی ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ دعا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ کی حمد کرے، اس کی عظمت اور جلال کا اقرار کرے اور اس کی تعریف بیان کرے اس طرح دعا بہت زیادہ قبول ہوتی ہے۔ وجہ یہ کہ چونکہ بندہ خدا تعالیٰ کی صفات کو بیان [illegible] اور اپنے آپ کو بالکل ہیچ ظاہر کرتا ہے اس لئے وہ خدا جو رحمان اور رحیم، مالک، خالق، قادر ہے اور جس کے خزانوں میں کبھی کمی نہیں آسکتی۔ اس کی دعا کو قبول کر لیتا ہے۔ جب ایک انسان کسی انسان کے سامنے اپنے آپ کو محتاج پیش کرتا اور اس کی تعریف و توصیف کرتا ہے تو اسے رحم آجاتا ہے اور وہ اس کی کچھ نہ کچھ مدد کر دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے حضور جب کوئی انسان اپنی حالت زار کو پیش کرے اور اس کی حمد و تعریف بیان کرے تو کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی دعا کو رد کر دے۔ پس جب کوئی انسان خدا تعالیٰ کی صفات کو بیان کر کے کچھ مانگتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا یہ محتاج بندہ جو کچھ مانگتا ہے وہ اسے دیا جائے۔ جس طرح آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے سے خدا تعالیٰ کی محبت جوش میں آتی ہے اسی طرح حمد کرنے سے اس کی غیرت جوش میں آتی ہے۔ درود پڑھنے سے تو خدا تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ یہ بندہ چونکہ ہمارے پیارے بندہ کے لئے دعا کرتا ہے کہ اس پر فضل کیا جائے اس لئے میں اس پر بھی فضل کرتا ہوں اور حمد کرنے کے وقت کہتا ہے کہ یہ میرا بندہ جو میری صفات بیان کر رہا ہے میں اس پر اپنی صفات ظاہر بھی کر دیتا ہوں تا اس کو عملی طور پر معلوم ہو جائے کہ جو کچھ وہ میرے متعلق کہتا ہے وہ سب درست ہے۔ تو حمد خدا تعالیٰ کی سب صفات کو جوش میں لے آتی ہے اور سب صفات جمع ہو کر ایک طرف جھک جاتی ہیں تاکہ اس بندہ کا کام کر دیں۔

دعا سے پہلے اپنے کپڑوں اور بدن کو صاف کریں

اس کے علاوہ دعا کی قبولیت کے لئے یہ بھی یاد رکھو کہ دعا کرنے سے پہلے اپنے کپڑوں اور بدن کو صاف کرو۔ گو ہر ایک دعا کرنے والا نہیں سمجھتا اور نہ محسوس کرتا ہے مگر جو محسوس کرتے یا کر سکتے ہیں ان کا تجربہ ہے کہ جب انسان دعا کرتا ہے تو اسے خدا تعالیٰ کا ایک قرب حاصل ہو جاتا ہے اور اس کی روح اللہ تعالیٰ کے حضور کھنچی جاتی ہے گو دیکھنے والے کو معلوم نہیں ہو تا کہ خدا نظر آرہا ہے مگر جس طرح خواب میں روح کو جسم سے آزاد کر دیا جاتا ہے اسی طرح اس وقت خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے روح الگ کی جاتی ہے۔ چونکہ روح کی صفائی جسم کی صفائی سے تعلق رکھتی ہے اور روح کی ناپاکی جسم کی ناپاکی سے۔ اس لئے اگر جسم ناپاک ہو تو روح پر بھی اس کا ناپاک ہی اثر پڑتا ہے۔ اور اگر جسم پاک ہو تو روح پر بھی اس کا پاک ہی اثر پڑتا ہے۔ ایک واقعہ لکھا ہے واللہ اعلم کہاں تک درست ہے، مگر ہے نتیجہ خیز۔ لکھا ہے کہ کسی شہزادی نے ایک معمولی شخص سے شادی کر لی۔ جب وہ دونوں خلوت میں جمع ہوئے تو چونکہ مرد نے کھانا کھا کر ہاتھ نہ دھوئے تھے اس لئے ہاتھوں کی بو سے اسے اتنی تکلیف ہوئی کہ اس نے کہا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دو۔ چنانچہ اس کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔ گو خدا تعالیٰ پر کسی کے گندہ اور ناپاک ہونے کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا مگر خدا تعالیٰ ہر ایک گند اور ہر ایک ناپاکی کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ (دین) نے تمام عبادتوں کے لئے صفائی کی شرط ضروری قرار دی ہے۔ جس طرح وہ شخص جو پیشاب سے بھرے ہوئے کپڑوں کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اسی طرح وہ دعائیں جو ایسی حالت میں کی جائیں وہ بھی قبول نہیں ہوتیں۔ بلکہ جب کوئی انسان گندی حالت میں خدا کے حضور پیش ہوتا ہے تو بجائے فائدہ اٹھانے کے وہاں سے نکال دیا جاتا ہے یہی سر ہے کہ صوفیاء نے دعائیں کرنے کا لباس الگ بنا رکھا ہوتا ہے جسے خوب صاف ستھرا رکھتے اور خوشبوئیں لگاتے ہیں۔ تو دعا کے قبول ہونے کا یہ بھی ایک طریق ہے کہ دعا کرنے سے پہلے انسان اپنے کپڑوں کو صاف ستھرا کر لے۔ جو شخص غریب ہے وہ اس طرح کر سکتا ہے کہ ایک الگ جوڑا بنا رکھے اور اسے صاف کر لیا کرے۔ اس طرح دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

علیحدہ جگہ اور خاموش وقت کا انتخاب کریں

پھر دعا کی قبولیت کے لئے ایک اور طریق ہے اور وہ یہ کہ دعا کے لئے ایک ایسا وقت اور جگہ انتخاب کرے جہاں خاموشی ہو۔ مثلاً اگر دن کا وقت ہے تو جنگل میں کسی ایسی جگہ چلا جائے جہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سمجھے کہ کوئی میرے خیالات میں خلل انداز نہیں ہو سکے گا۔ یا رات کے وقت جبکہ سب لوگ سوئے ہوں دعا کرے۔ اس طرح یہ ہوتا ہے کہ خیالات پراگندہ نہیں ہونے پاتے۔ جب کسی ایسی جگہ یا ایسے وقت دعا کی جاتی ہے کہ ادھر سے آوازیں آتی رہتی ہیں تو دعا کی طرف خاص توجہ نہیں ہو سکتی۔ اس طرح توجہ کبھی کسی طرف چلی جاتی ہے اور کبھی کسی طرف۔ چونکہ انسان کی طبیعت میں تجسّس کا مادہ ہے اس لئے ذرا سی آواز آنے پر جھٹ ادھر متوجہ ہو جاتا ہے تا معلوم کرے کہ کیا ہوا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے وہ لوگ جن کو جلوت سے خلوت میسر نہیں آسکتی یا آتی ہے مگر بہت تھوڑی دیر کے لئے وہ ایسے وقت دعا کریں جبکہ خاموشی ہو یا ایسی جگہ کریں جہاں کسی قسم کا شور نہ ہو۔ میں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا ہے آپ جنگل میں تنہا چلے جایا کرتے تھے۔ اس بات کا علم اکثر لوگوں کو نہیں ہے مگر آپ اس راستہ سے جو میاں بشیر احمد کے مکان کے پاس سے گزرتا ہے دس بجے کے قریب سیر کو جانے کے علاوہ اکیلے بھی جایا کرتے تھے۔ ایک دن جو آپ جانے لگے تو میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا۔ تھوڑی دیر چلے تو واپس لوٹ آئے اور مسکرا کر فرمانے لگے پہلے تم جانا چاہتے ہو تو ہو آؤ' میں بعد میں جاؤں گا۔ اس سے میں سمجھ گیا کہ آپ اکیلے جانا چاہتے تھے۔ میں واپس آگیا۔ غرضیکہ علیحدہ جگہ اور خاموش وقت میں خاص توجہ سے دعا کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ توجہ کے لئے کوئی بیرونی روک نہیں ہوتی اس لئے طبیعت کا زور ایک ہی طرف لگتا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے کسی گزشتہ خطبہ میں بتایا تھا جب تمام زور ایک طرف لگتا ہے تو اپنے راستہ کی ہر ایک روک کو بہا کر لے جاتا ہے۔

اپنے نفس کی کمزوریوں کا مطالعہ کریں

پھر ایک یہ بھی طریق ہے کہ جب کوئی انسان کسی معاملہ کے متعلق دعا کرنے لگے تو پہلے اپنے نفس کی کمزوریوں کا مطالعہ کرے اور اتنا مطالعہ کرے' اتنا کرے کہ گویا اس کا نفس مر ہی جائے اور اسے اپنے نفس سے گھن آنی شروع ہو جائے اور نفس کہہ اٹھے کہ تو بغیر کسی بالادست ہستی کی مدد اور تائید کے خود کسی کام کا نہیں ہے اور کچھ نہیں کر سکتا۔ جب نفس کی یہ حالت ہو جائے تو دعا کی جائے ایسی حالت میں جس طرح ایک بے دست و پا بچہ کی ماں باپ خبر گیری کرتے ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اپنے بندے کی کرتا ہے۔ ماں باپ کو دیکھو جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو اسے کہتے ہیں خود کھاؤ پیو۔ مگر دودھ پیتے بچے کی ہر ایک ضرورت اور احتیاج کا انہیں خود خیال اور فکر ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور بھی انسان کو اپنے نفس کو اسی طرح ڈال دینا چاہئے جس طرح دودھ پیتا بچہ ماں باپ کے آگے ہوتا ہے۔ لیکن اگر نفس فرعون ہو اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہو تو اس کی کوئی بات قبول نہیں ہو سکتی۔ اس لئے سب سے پہلے انسان کو چاہئے کہ اپنے نفس کو بالکل گرا دے یہ بندے اور خدا میں تعلق پیدا ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور اس سے دعا بہت زیادہ قبول ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے انعامات پر نظر کریں

ایک یہ بھی طریق ہے کہ جب انسان دعا کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ کے انعامات کو اپنی آنکھوں کے سامنے لے آئے کیونکہ انسان کو خواہش اور امید کام کروایا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات کے دیکھنے کے لئے سر سے پاؤں تک خوب غور کرے اور دیکھے کہ اگر میری فلاں چیز نہ ہوتی تو مجھے کس قدر تکلیف اور نقصان ہوتا۔ مثلاً اس طرح نقشہ کھینچے کہ اگر میرے ہاتھ نہ ہوتے اور کوئی دوست مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھاتا تو میں کیا کرتا۔ یا پیاس لگی ہوتی تو پانی کس طرح پی سکتا۔ پیشاب کرنا ہوتا تو ازار بند کس طرح کھولتا اور پھر باندھ سکتا۔ غرضیکہ اسی طرح ہر ایک چیز کو دیکھے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کے انعام اور فضل کا ایسا نقشہ کھینچے کہ اس کا رُواں رُواں خدا کی محبت اور الفت سے پر ہو جائے۔ اس وقت اس کے دل پر جوش اور شوق سے امید ایک ایسی لہر مارے گی کہ وہ جو دعا کرے گا وہ قبول ہو جائے گی۔ کیونکہ جب وہ دیکھے گا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے بغیر مانگے اور سوال کئے اس قدر انعامات دے رکھے ہیں تو مانگنے سے کیوں نہ دے گا۔ جب اس کو یہ یقین ہو جائے تو جو مانگے گا وہ مل جائے گا۔

اللہ کے غضب سے ڈریں

ایک طریق یہ بھی ہے کہ جس طرح خدا تعالیٰ کے انعامات کو نظر کے سامنے لانا چاہئے اسی طرح اس کے غضب کو سامنے لایا جائے۔ اور جس طرح یہ سوچا تھا کہ اگر میرا فلاں عضو نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ اسی طرح یہ سوچے کہ یہ انعام جو مجھے دیئے گئے ہیں یہ چھین لئے جائیں تو پھر کیا ہو؟ اور یہ بھی دیکھے کہ بہت سے لوگ تھے جن پر میری طرح ہی خدا تعالیٰ کے انعام تھے مگر ان سے چھین لئے گئے۔ اس بات کے لئے تباہ شدہ گھر اور ہلاک شدہ بستیاں یا اپنے جسم کا ہی کوئی تباہ شدہ حصہ کافی سبق دے سکتا ہے۔ وہ اسے دیکھے اور پھر دعا کرے۔ یہ دعا خوف اور طمع کی دعا ہو گی جس کو قرآن کریم نے بھی بیان کیا ہے۔ ایک طرف اس کے خوف ہو گا اور دوسری طرف طمع۔ یہ دو دیواریں ہوں گی جو اسے دنیا سے کاٹ کر اللہ کی طرف مائل کر دیں گی اور اس طرح اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔

اپنی حالت کو چست بنائیں

پھر جب کوئی شخص دعا کرنے لگے تو اپنی حالت کو چست بنائے کیونکہ جس طرح نفس مردہ ہو تو اس کا اثر جسم پر پڑتا ہے۔ اسی طرح اگر جسم مردہ ہو تو اس کا اثر نفس پر پڑتا ہے۔ جب کوئی سستی کی حالت اختیار کرتا ہے تو اس کے نفس پر بھی سستی چھا جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نماز میں قیام' رکوع' سجدہ وغیرہ جتنی حالتیں رکھی گئی ہیں وہ سب چستی کی رکھی ہیں۔ تو جسم کی سستی کا اثر روح پر اور خیالات پر ہوتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے کے وقت انسان کو چستی کی حالت میں ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ سجدہ میں جائے تو کہنیاں زمین پر گرا دے۔ مجھے ہمیشہ اس بات کا شوق لگا رہتا ہے کہ میں شریعت کے ہر ایک چھوٹے سے چھوٹے حکم میں بھی معلوم کروں کہ کیا حکمت ہے۔ اس وجہ سے میں نے اس بات پر غور کرنے کے لئے کہ کیوں حکم ہے کہ سجدہ کرتے وقت کہنیاں زمین پر نہ گرائی جائیں نوافل میں کہنیاں گرا کر دیکھا ہے اس سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ اگر پہلے بڑے زور سے دعا ہو رہی ہو تو اس طرح کرنے سے رک گئی ہے اور جب کہنیاں اٹھائی ہیں تو پھر وہی حالت پیدا ہو گئی ہے جو پہلے تھی۔ تو دعا کرتے وقت چستی ہونی چاہئے اور وہ چستی جو امید کی چستی ہوتی ہے نہ کہ کوئی اور۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ زبان سے دعا زیادہ عمدگی سے نکلتی ہے اور مختلف پیرایوں میں دعا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

دعاؤں میں تدریج اختیار کریں

پھر ایک طریق یہ بھی ہے کہ جب کسی اہم امر کے متعلق دعا کرنے لگو تو اس سے پہلے چند اور دعائیں کر لو اور پھر اصل دعا کرو۔ خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے یہ بات رکھی ہے کہ اس کا ہر ایک کام آہستگی سے شروع ہوتا ہے اور جب وہ شروع ہو جاتا ہے تو پھر ترقی کرتا جاتا ہے۔ گویا اس کے کاموں میں تیزی آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے نہ کہ یکلخت۔ اس لئے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ انسان کسی مقصد کے لئے دعا کرتا ہے لیکن کچھ عرصہ بعد کامیابی نہ دیکھ کر کرنے سے رہ جاتا ہے۔ وجہ یہ کہ وہ چاہتا ہے کہ جلدی دعا قبول ہو جائے حالانکہ وہ جلدی نہیں ہونے والی ہوتی۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ کسی اہم معاملہ کے متعلق دعا کرنے سے پہلے اور دعائیں کی جائیں۔ جب ان کی وجہ سے ان میں تیزی اور چستی پیدا ہو جائے گی اور اس کے خیالات بلند ہو جائیں گے اس وقت اپنے خاص مقصد کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر دے۔

پہلے ایسی دعائیں مانگیں جنہیں خدا تعالیٰ ضرور قبول کر لیتا ہے

اس کے لئے ایک اور بہتر طریق یہ بھی ہے کہ انسان پہلے ایسی دعائیں مانگے جنہیں خدا تعالیٰ ضرور قبول کر لیتا ہے۔ دفاتر میں جو ہوشیار کلرک ہوتے ہیں وہ اسی طرح کیا کرتے ہیں کہ اگر ان کا منشاء ہو کہ ہمارا افسر فلاں درخواست کو نامنظور کرے تو اس کے سامنے چار پانچ ایسی درخواستیں پیش کر دیتے ہیں جن کے متعلق انہیں پورا یقین ہو کہ نامنظور کی جائیں گی۔ جب افسر ان کو نامنظور کر چکتا ہے اور خاص طور پر برافروختہ ہوتا ہے تو نامنظور کرانے والی کو پیش کر دیتے ہیں اس طرح وہ بھی نامنظور ہو جاتی ہے۔ اور جب کسی درخواست کے متعلق ان کا یہ منشاء ہو کہ منظور ہو جائے تو پہلے ان امور کو پیش کر دیتے ہیں اور اس طرح وہ منظور ہو جاتی ہے اس طرح کام کرنے والے اور ہوشیار کلرک کیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی نکتہ نواز ہے۔ افسر کبھی تو جان بوجھ کر بھی کسی نامنظور کرنے والی درخواست کو منظور کر لیتا ہے کہ اس نے چونکہ ہمیں خوش کیا ہے اس لئے ہم بھی اس کو خوش کر دیں۔ لیکن کبھی وہ نادانی سے ایسا کر بیٹھتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی شان ہی ایسی ہے کہ اس کو کبھی دھوکہ نہیں لگ سکتا۔ اس لئے وہ خوش ہی ہو کر بات قبول کرتا ہے۔ پس کسی خاص معاملہ کے قبول کرانے کے لئے پہلے ایسی دعائیں کرنی چاہئیں جن کو خدا تعالیٰ نے قبول ہی کر لینا ہو۔ مثلاً یہ کہ الٰہی! دین کی بڑے زور شور سے اشاعت ہو' تیرا جلال اور قدرت ظاہر ہو' تیرے انبیاء کی عزت اور توقیر بڑھے۔ خدا تعالیٰ کہے گا ایسا ہی ہو۔ اس طرح دعائیں کرتے کرتے اپنا مقصد بھی پیش کر دیں کہ الٰہی یہ بات بھی ہو جائے۔ تو دعا قبول کرانے کا ایک یہ بھی طریق ہے۔ اس طرح کرنے سے تیزی اور چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے دعا نہایت عمدگی اور خوبی سے کی جاسکتی ہے اور دوسرے سے خدا تعالیٰ خوش ہو جاتا ہے اور جب اس کے خوش ہونے کی حالت میں دعا پیش کی جائے گی تو وہ ضرور قبول ہو جائے گی۔

جگہ کا بھی قبولیت دعا سے خاص تعلق ہوتا ہے

ایک طریق یہ ہے کہ ایسی جگہ دعا مانگی جائے جو بابرکت ہو کیونکہ جگہ کا بھی قبولیت دعا سے خاص تعلق ہوتا ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ دنیا کی کسی چیز کا کوئی اثر اور کوئی حرکت ایسی نہیں ہوتی جو ضائع ہو جاتی ہو بلکہ ہر ایک چیز کی خفیف سے خفیف حرکت بھی قائم اور محفوظ رہتی ہے۔ پس جب کسی اچھی چیز سے انسان کا تعلق ہوتا ہے تو اس انسان کا خاص اثر اس پر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مکہ مدینہ اور مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے کا کسی اور جگہ پڑھنے سے بہت زیادہ درجہ بتایا ہے۔ کیا وہاں کے پتھر اور گارا کوئی خاص قسم کے ہیں۔ نہیں' بلکہ جگہیں برکت والی ہیں۔ اور جو ان میں نماز پڑھتا ہے اس پر اچھا اثر ہوتا ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ انسان سے برکت چلی جاتی ہے۔ قومیں بے برکت ہو جاتی ہیں کیونکہ یہ اپنی نادانی اور بے وقوفی سے اس دُرِّ بے بہا کو کھو دیتی ہیں۔ مگر بے جان اشیاء میں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے برکت ڈالی جاتی ہے وہ کبھی نہیں جاسکتی اور ہمیشہ کے لئے رہتی ہے (سوائے نہایت خاص وجوہ کے یا خطرناک بداعمالی کے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "کہ جب خدا تعالیٰ کسی قوم پر احسان اور فضل کرتا ہے تو اس وقت تک اس میں تغیر نہیں کرتا اور

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہائیڈرو پیتھی یا نیچرو پیتھی

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

پسینہ

حصولِ صحت و قیامِ صحت کا قدرتی و مؤثر ذریعہ

خدا تعالیٰ نے ہمیں جسمانی تطہیر کے لئے چار قسم کے اعضاء سے نوازا ہے۔ جو جلد' پھیپھڑے' گردے اور انتڑیاں ہیں۔ یہ اعضاء نظام اخراج فضلات کے اعضاء کہلاتے ہیں۔ پسینہ کے ذریعے جلد کی راہ سے زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں۔ اور ہمارا جسم ان ضرر رساں اور بیمار کرنے والے مادوں سے قدرتی طور پر پاک و مطہر ہوتا رہتا ہے۔

آج کل ہماری جدید طرز معاشرت نے جلد کے ذریعے مادوں کے اخراج کے عمل کو کافی حد تک متاثر کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارا قدم ہر روز بیماریوں کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ مشینوں کے کثرت استعمال کے سبب جسمانی حس و حرکت کالعدم ہو کر رہ گئی ہے۔ روم کولر اور ایئر کنڈیشنر کی کثرت استعمال سے جلد کو اپنا فرض بجالانے کا صحیح موقع نہیں ملتا۔ ہمارے بزرگوں کا معمول تھا کہ جب طبیعت ذرا بوجھل ہوئی یا اعضاء شکنی یا بخار کی ابتدائی علامات کا اظہار ہوا تو فطرتی طریقوں کے تحت اپنا پسینہ خوب نکالتے اور مرض کے حملہ سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ و مامون ہو جاتے۔ ہمارا فطرت کے اصولوں سے انحراف ہمیں پیچیدہ امراض کی طرف دھکیل رہا ہے۔ ہماری زندگی کے بے جا تکلفات' تصنّعات ہمیں فطرت کے اصولوں سے بہت دور لے جا رہے ہیں۔

پسینہ لانے کے کئی طریق ہو سکتے ہیں۔ مثلاً (i) جسمانی ورزش جو سب سے عمدہ طریق ہے۔ (ii) موسم گرما میں کمرہ کے اندر پنکھا بند کر کے کپڑا اوڑھ لینے سے (iii) گرم مشروبات پی کر کپڑا اوڑھ لینے سے (iv) سادہ پانی کی بھاپ کے ذریعہ۔

سب سے بہتر طریق پہلا ہے۔ اور سب سے نقصان دہ طریق پسینہ لانے والی ادویات کا استعمال ہے۔

ہائیڈرو پیتھی یا نیچرو پیتھی (علاج ماء یا فطری علاج) جس کے موجد جرمنی کے مشہور نیچرو پیتھ مسٹر لوئس کوہنی تھے نے پسینہ لانے کے لئے بھاپ کا غسل جسے اصطلاح میں سٹیم باتھ (Steam Bath) بھی کہا جاتا ہے تجویز کیا یہ مواد کے اخراج کے لئے انتہائی فوری اثر ہے۔ اس کے تفصیلی بیان سے پہلے چند وضاحتیں پیش کرنا ضروری ہیں۔ اگر کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ اگر پسینہ اس قدر مفید ہے تو لوگ عموماً اس سے کیوں کتراتے ہیں۔ اس کی وجہ تساہل پسندی اور تن آسانی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جب تک پسینہ کھل کر اترنا شروع نہیں ہو جاتا وقتی طور پر گرمی' گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے۔ اور جوں جوں پسینہ بخوبی اترنا شروع ہو جائے۔ طبیعت کو سکون ملنا شروع ہو جاتا ہے۔ اب دل چاہتا ہے کہ یہ سکون کا عمل دیر تک جاری رہے۔ اگر اس ابتدائی گھبراہٹ کو کڑوا گھونٹ سمجھ کر پی لیں تو بلاشبہ یہ سکون بخش عمل ہے۔ اس وقتی گھبراہٹ سے یوں بھی بچا جا سکتا ہے کہ پسینہ لینے سے پہلے زیادہ مقدار میں سادہ پانی پی لیا جائے۔ یا کوئی اچھا سا مشروب استعمال کیا جائے۔ اس سے گھبراہٹ بہت معمولی ہو گی اور پسینہ جلدی و تیزی سے آنا شروع ہو جائے گا۔ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ پسینے کی کمی اگر تفریط ہے تو زیادتی افراط' افراط و تفریط دونوں ہی بری ہیں۔ پسینہ اس قدر زیادہ نہ لیں کہ ضعف شروع ہو جائے۔ پرخون' موٹے اور بھاری بھرکم لوگ کثرت پسینہ کی برداشت رکھتے ہیں۔ جبکہ دبلے پتلے' کمزور اعصابی و صفراوی مزاج لوگوں کو اعتدال سے پسینہ لینا چاہئے۔

جسمانی ورزش کے ذریعہ پسینہ لینا سب سے بہتر ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جا سکے تو بھاپ کا غسل اس کا نعم البدل ہے۔ جونہی کسی مرض کا آغاز ہونے لگے پسینہ لینے کے سادہ عمل سے خدا کے فضل سے اکثر امراض کا حملہ ہمارے تجربہ میں بفضلہ تعالیٰ فی الفور رک جاتا ہے اس کی وجہ مواد کا اخراج ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے ذہن میں یہ اعتراض پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ جلد نظام اخراج فضلات کا ایک ذریعہ ہے۔ اگر باقی تین اعضاء پھیپھڑے' گردے اور انتڑیاں اپنا فعل درست طور پر انجام نہ دے رہے ہوں۔ تو نرا جلد کے ذریعے فاسد مادوں کے اخراج سے کیونکر افاقہ ہو سکتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ دیگر اعضاء کے افعال میں نقص کی صورت میں ان کے افعال کی اصلاح بے حد ضروری ہے۔ ورنہ پوری طرح افاقہ نہ ہو گا۔ لیکن صرف جلد کے ذریعہ فوری اخراج سے واضح افاقہ ہو گا تاہم دیگر تینوں نظاموں کے افعال کی اصلاح اپنی جگہ اہم اور ضروری ہے۔ جسے ہرگز نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

اب ہم ہائیڈرو پیتھی (علاج بالماء) کے بھاپ کے غسل کا ذکر کرتے ہیں۔ جو مسامات سے پسینے کے ذریعہ زہریلے مادوں کو خارج کرتا ہے۔ اور ہمارے تجزیہ و مشاہدہ میں نہ صرف مفید و بے ضرر ہے۔ بلکہ سستا اور فوری موثر بھی ہے۔ اس غسل کو لینا یا کسی بھی دوسرے طریقہ علاج کے دوران استعمال میں لا کر بفضلہ تعالیٰ نہایت تیزی سے شفاء حاصل کی جا سکتی ہے۔

بھاپ کا غسل بطور حفظ ماتقدم و علاج الامراض

اگر ایک صحت مند انسان یہ غسل ہفتہ عشرہ یا کم و بیش عرصہ کے دوران لیتا رہے تو اکثر امراض سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اس لئے کہ فاسد مادے جلد کی راہ سے خارج ہوتے رہتے ہیں اور جسم کے اندر جمع ہونے نہیں پاتے۔ اور یہی وہ مواد ہیں جو اپنی آہستہ اور خاموش کارروائی کے ذریعہ اکٹھے ہو کر بالآخر امراض کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ غسل بیماری کے آغاز کے وقت فی الفور لے لے تو آپ دیکھیں گے کہ بیماری کا حملہ بفضلہ تعالیٰ یک لخت رک جاتا ہے۔ مثلاً زکام' بخار و دیگر امراض کی علامات کے شروع ہوتے ہی یہ غسل لینے سے مرض کا حملہ اسی وقت رک جاتا ہے اور انسان دوبارہ صحت مند ہو جاتا ہے اگرچہ یہ غسل بلا ضرر اکثر امراض انسانی میں اصولی طور پر مفید و موثر ہے تاہم درج ذیل امراض میں اسے بے حد مفید پایا گیا ہے۔ مثلاً سر درد خواہ وہ کسی سبب سے ہو۔ نزلہ زکام' گلے کی خرابی' آنکھ درد' کان درد' بخار' نمونیہ' پھوڑے پھنسی' مٹاپا' جوڑوں کا درد و جملہ جلدی عوارض میں مواد کو خارج کرنے کے لئے از حد مفید ہے بعض صورتوں میں بھاپ کا غسل پورے جسم کا لیا جاتا ہے جسے جنرل سٹیم باتھ یا پورا بھاپ کا غسل کہا جاتا ہے۔ اور بعض صورتوں میں صرف ماؤف اعضاء کو فرداً فرداً یہ غسل دیا جاتا ہے۔ جسے لوکل سٹیم باتھ یا مقامی بھاپ کا غسل کہا جاتا ہے۔ مثلاً سر' آنکھ' ناک' کان' بازو' پاؤں' سینہ وغیرہ کی بعض تکالیف کے لئے صرف مقامی اعضاء کو غسل دیا جاتا ہے۔

بھاپ کے غسل کا طریقہ

ایک جگ میں قریباً دو لیٹر پانی لے کر چارپائی کی پائنتی کے یا کھلی بنی ہوئی کرسی کے نیچے رکھیں اور پانی کو ابالیں جب خوب بھاپ بننے لگے تو چارپائی کی پائنتی پر مریض کپڑے اتار کر کمبل اوڑھ کر بیٹھ جائے۔ کبھی حسب طبع منہ کمبل سے باہر نکالے کبھی اندر ہی رکھ کر سانس لے۔ جب خوب پسینہ سے تربتر ہو جائے تو کسی صاف تولئے سے جسم کو خشک کر لے۔ شروع میں تھوڑی سی گھبراہٹ محسوس ہو گی اس کے بعد سکون آنا شروع ہو جائے گا اور جوں جوں مواد خارج ہوتا جائے گا طبیعت ہلکی ہوتی چلی جائے گی۔

یہ غسل صرف سر کو بھی دیا جا سکتا ہے اور پورے بدن کو بھی۔ صرف سر کو دینے کی صورت میں سر کو ڈھانپنا ہوتا ہے نیچے سے بھاپ چڑھتی ہے بھاپ کے اندر سانس لینے سے خصوصاً اعضائے تنفس کے اعضاء سے مواد فاسد خوب خارج ہوتا ہے نزلہ زکام کھانسی دمہ و دیگر اسی نوع کی امراض میں یہ باتھ بفضل تعالیٰ فوری موثر ہے۔ یہ غسل کسی بھی ماؤف عضو کو صرف مقامی طور پر الگ دیا جا سکتا ہے۔ بیٹھ کر یا لیٹ کر۔

موسم سرما میں یہ غسل حسب ضرورت و حسب برداشت طبع دن میں کئی بار یا روزانہ ایک بار یا ہفتہ میں ایک یا دو بار بھی لیا جا سکتا ہے۔ موسم گرما میں ہفتہ میں ایک بار یا دو بار سے زیادہ بھاپ کے غسل لینا ہمارے نزدیک درست نہیں صحت مند لوگ اگر بھاپ کا غسل کبھی کبھار حالت تندرستی میں یا جب کبھی طبیعت قدرے بوجھل ہونے لگے تو لے لیں۔ بفضل تعالیٰ اکثر امراض سے محفوظ رہیں گے۔

یہ غسل بچوں کو بھی دیا جا سکتا ہے مگر ان کا منہ ایک دو منٹ سے زیادہ بھاپ کے اندر نہ رکھنا چاہئے کبھی منہ کو کمبل کے اندر رکھیں کبھی باہر نکالیں یہ انتہائی اہم بات ہے بھاپ کے غسل کے بعد فرکشن ہپ یا سٹز باتھ یعنی ٹھنڈا غسل لے کر بھاپ کے غسل کی گرمی کو جذب کر لینا چاہئے مگر اس کی موسم سرما میں ضرورت نہیں صرف گرما میں ایسا کریں۔

آخر میں مکرر وضاحتاً عرض ہے کہ سرما میں بھاپ کے غسل کا فائدہ ہے نقصان ہرگز نہیں۔ البتہ گرما میں کمزور و گرم مزاج لوگوں کو احتیاط سے لینا چاہئے اور بھاپ کے غسل کے بعد ٹھنڈے غسل بھی لازماً لینے چاہئیں۔

ڈاکٹر امتہ المصور سمیع۔ آئی سپیشلسٹ

موسم گرما کی بیماری - آنکھوں کی الرجی

Acute Allergic Conjunctivitis جسے عام طور پر آنکھوں کی الرجی کہا جاتا ہے گرمیوں میں یہ بہت عام ہو جاتی ہے۔ یہ ان بچوں کو زیادہ متاثر کرتی ہے۔ جو دھوپ میں کام کرتے ہیں یا دھوپ میں کھیلتے ہیں۔ خاص کر کرکٹ' ہاکی وغیرہ یہ بیماری آنکھوں کی بیرونی بے رنگ جھلی کو متاثر کرتی ہے۔ آنکھوں کے اور حصے بھی اس بیماری سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

اس بیماری کی وجہ سے مریض کی آنکھوں میں خارش ہونے لگتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں مریض بار بار آنکھ ملتے رہتے ہیں۔ یہ علامات جلد ہی خود بخود ختم بھی ہو جاتی ہیں۔ مگر کچھ مریضوں میں اس بیماری کی ایک اور قسم جسے Spring Catarrh کہتے ہیں یہ گرمیوں میں بچوں کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہے۔ اس بیماری کی مندرجہ ذیل علامات ہیں۔

علامات دونوں آنکھیں اس سے متاثر ہو سکتی ہیں۔

جوان اور بچے اس بیماری سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

آنکھوں میں بے تحاشا پانی آتا ہے۔

آنکھیں دھوپ میں نہیں کھلتیں۔

مریض کو اس طرح محسوس ہوتا ہے کہ آنکھ میں کچھ پڑ گیا ہے۔

آنکھوں سے رطوبت بہتی ہے۔

یہ بیماری آج کل پاکستان میں بہت عام ہو رہی ہے۔ خصوصاً بچے بہت متاثر ہو رہے ہیں۔ ہم ہسپتالوں میں روزانہ 10-8 متاثرہ بچوں کا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32223 میں صدف لطیف بنت رانا عبداللطیف قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صدف لطیف امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32224 میں محمد ارشد ولد دل محمد قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ارشد نزد اولکھ سٹریٹ محلہ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر 30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32225 میں وسیمہ مجید بنت عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ وسیمہ مجید C-7 سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 عبدالرحمٰن عاجز وصیت نمبر26161 گواہ شد نمبر2 رفیع احمد وصیت نمبر29109۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32226 میں خواجہ محمد اسلم ولد خواجہ عبدالعزیز قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد ہنڈا موٹر سائیکل مالیتی-/38000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ پندرہ مرلہ مالیتی-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد خواجہ محمد اسلم مکان نمبر 1 گلی نمبر 9 امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر 30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

بقیہ صفحہ 4

اسے نہیں ہٹاتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں تغیر نہ پیدا کرے۔ تو انسان اپنی بداعمالیوں اور بدافعالیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے فضل کو اپنے اوپر سے بند کر لیتا ہے لیکن ایک بے جان چیز ایسا نہیں کر سکتی اس لئے اس پر ہمیشہ کے لئے فضل قائم رہتا ہے۔ دیکھو مدینہ کے لوگ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ایسے ہو گئے ہیں کہ جس طرح وہاں کے لوگوں کی دعائیں آنحضرت ﷺ کے وقت پوری ہوتی تھیں اس طرح آج ان کی نہیں ہوتیں۔ مکہ کے رہنے والوں کی بھی یہی حالت ہے۔ وہاں آج بھی دعائیں قبول ہونے کا ویسا ہی اثر ہے جیسا کہ پہلے تھا کیونکہ وہاں کی اینٹیں گارا اور زمین نہیں بگڑی بلکہ آدمی بگڑ گئے ہیں۔ تو جن جگہوں پر خدا تعالیٰ کا فضل نازل ہو جاتا ہے وہ پھر کبھی نہیں رکتا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا خزانہ ایسا وسیع ہے کہ جس کے خالی ہونے کا کبھی خیال بھی نہیں آسکتا۔ جن مقامات پر خدا تعالیٰ نے فضل کر دیا ہے پھر ان سے کبھی منفصل نہیں ہوتا۔ اس لئے خاص مقامات میں دعا خاص طور پر قبول ہوتی ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ جب دعا کرنے لگے تو ایسے ہی مقام کو چن کر کرے۔ حضرت خلیفہ اول کے پاس بھی ایک مصلیٰ تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ میں جب کبھی اس مصلے پر بیٹھ کر دعا کرتا ہوں۔ خاص طور پر قبول ہوتی ہے۔ تو خاص اشیاء میں خاص برکت کی وجہ سے خاص ہی اثر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اس بات کو پسند فرمایا ہے اور صحابہ کرام نے اس پر عمل کیا ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لئے ایک خاص جگہ معین کر دیتے تھے۔ جہاں سوائے عبادت کے اور کام نہیں کئے جاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی بیت الدعا بنایا ہوا تھا تو یہ بھی دعا کے قبول ہونے کا ایک طریق ہے۔

یہ بہت سے طریق میں نے آپ لوگوں کو بتائے ہیں۔ دیر ہو گئی ہے ورنہ میں ابھی اور بھی کئی ایک طریق بتا سکتا تھا۔ یہ باتیں گو بظاہر چھوٹی چھوٹی معلوم ہوتی ہیں مگر دراصل چھوٹی نہیں ان کو استعمال کر کے دیکھو تو پتہ لگے گا کہ ان سے کتنے کتنے بڑے نتائج نکلتے ہیں۔ جس طرح ایک ذراسی کشش بدخط سے خوبصورت خط بنا دیتی ہے اسی طرح یہ باتیں دعا کو قبولیت کے درجہ پر پہنچا دیتی ہیں۔

اس زمانہ میں ہمارے لئے بہت مشکلات کا سامنا ہے۔ قسم قسم کے مخالف پیدا ہو گئے ہیں اور قسم قسم کے اعتراض (احمدیت) پر کئے جاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لئے ہمیں بہت کوشش اور ہمت کی ضرورت ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ہمارے لئے اور کون سا طریق کامیابی کا ہو سکتا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور عرض کریں کہ آپ ہی ہماری مدد کیجئے۔ پس آپ لوگ اپنے اعتقاد، اپنے اعمال میں خاص اصلاح کر لیں تا تمہارا کھانا پینا چلنا پھرنا سونا جاگنا غرضیکہ ہر سکون اور ہر حرکت اسی کے لئے ہو جائے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے خطبہ میں ایک ایسا وقت آتا ہے کہ اس وقت کی کی ہوئی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ پھر جمعہ سے مغرب تک ایسا ہی وقت آتا ہے۔ پھر رمضان کے آخری عشرہ میں بھی ایسا موقعہ آتا ہے۔ خدا کے فضل سے آپ لوگوں کو یہ سب موقعے نصیب ہیں۔ اس لئے خوب دعائیں کرو تا خدا تعالیٰ اس مبارک مہینہ کے طفیل اور اس بابرکت پیغام کے طفیل جو تم دنیا کو پہنچانا چاہتے ہو تمہارے راستے سے سب روکیں دور کر دے اور تمہیں اس کام کا پورا پورا اہل بنائے جو تمہارے سپرد کیا گیا ہے۔ (آمین)

(خطبات محمود جلد5)

بقیہ صفحہ 5

معائنہ کرتے ہیں۔ اس بیماری کے علاج میں لاپرواہی کی وجہ سے بینائی متاثر ہو سکتی ہے۔ لاپرواہی ڈاکٹر اور مریض دونوں طرف سے ہو سکتی ہے۔ مگر قارئین الفضل کے لئے کچھ احتیاطی تدابیر درج ہیں جن پر عمل کرنے سے اس بیماری سے کسی حد تک بچاؤ ہو سکتا ہے۔

احتیاطی تدابیر۔ گرمی میں بلا ضرورت بالکل باہر نہ نکلا جائے۔

- بچے جب اسکول جائیں سر پر ٹوپی یا ہیٹ کا باقاعدگی سے استعمال کریں۔
- دھوپ کی عینک باقاعدگی سے استعمال کی جائے۔
- ہر پھل سبزی دھو کر کھائی جائے اور کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھوئے جائیں۔ کیونکہ یہ الرجی بچوں کے پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔
- ٹھنڈے پانی کے چھینٹے کا بار بار استعمال کیا جائے۔
- آنکھوں کو صاف کرنے کے لئے Tissue Paper کا کم استعمال کیا جائے۔
- جب کبھی بھی آنکھوں کی تکلیف ہو تو جلد از جلد Eye Specialist کو ہی دکھانا چاہئے۔
- جو دوائی بھی استعمال کریں اس پر درج ہدایات کو ضرور غور سے پڑھیں۔
- اگر بچوں کو آنکھوں کی Allergy ہو جائے تو ڈاکٹر کے مشورہ سے شربت Syrup اور Anti Allergic Drops and) Steroids Drops مکمل طور پر احتیاط سے استعمال کریں۔ اور ان قطروں کی آہستہ آہستہ مقدار کم کر کے آنکھوں میں ڈالنا چھوڑیں۔ نہیں تو یہ بیماری دوبارہ بڑی تیزی سے حملہ کرتی ہے۔
- کئی لوگ Steroids کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے آنکھوں میں آرام آ جاتا ہے۔ سرخی کم ہو جاتی ہے۔ مگر یہ آرام وقتی ہوتا ہے اور آنکھوں کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جسے کالا موتیا کہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بینائی ضائع ہونے کا بہت زیادہ احتمال ہوتا ہے اس بیماری سے بچنے کے لئے بچوں اور بڑوں سب کو احتیاط کرنی چاہئے۔ خاص کر بچوں کو والدین کا کہنا مانتے ہوئے گرمی میں باہر کم نکلنا چاہئے علاج میں باقاعدگی کرنی چاہئے تاکہ ان علامات کی وجہ سے بچے کی پڑھائی اور مستقبل متاثر نہ ہو۔

★......★......★......★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

وقف جدید کی تیسری سہ ماہی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے عالمگیر نظام وقف جدید کے مالی سال کی تیسری سہ ماہی شروع ہو چکی ہے۔ اس موقع پر تمام زعماء و ناظمین کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ تاحال وصولی کا جائزہ لے کر کم از کم پچاس فیصد وصولی/ادائیگی سے آگے بڑھ کر تدریجی ہدف کو ملحوظ رکھیں۔ اور انصار کو اپنے وعدہ اور معیار قربانی کو خداتعالیٰ کی عطا کردہ استطاعت اور وسعت سے ہم آہنگ کرنے کی تاکید و تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب انصار کو مقبول خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصاراللہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ عزیزہ الماس احمد بعمر 7 ماہ بنت مکرم مظفر احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ سارے چہرہ پر شدید الرجی کی وجہ سے عرصہ تین چار ماہ سے بیمار ہے کچھ افاقہ ہوا تھا مگر اب دوبارہ بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے۔

○ مکرم محمد اسلام صاحب ابن محمد احمد صاحب چک نمبر 55 ضلع ساہیوال بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شریف احمد صاحب کو مورخہ 99-6-7 تیسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابرار احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف کوٹ مومن کا پوتا اور چوہدری نور احمد عابد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نو مولود کو صحت و سلامتی سے عمر دراز عطا فرمائے اور نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرام میں سیلف فنانس سکیم کے تحت داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

بیالوجی۔ MBA۔ کیمسٹری۔ کمپیوٹر سائنس۔ ارتھ سائنس۔ اکنامکس۔ میتھ۔ پاکستان سٹڈیز۔ فزکس۔ شماریات۔

داخلہ میرٹ پر دیا جائے گا۔ کمپیوٹر سائنس میں داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ تمام ماسٹرز پروگرام کا دورانیہ دو سال (4 سمیسٹر) ہے اور فی سمیسٹر ٹیوشن فیس -/26000 روپے ہے۔ داخلہ فارم وغیرہ بک بینک یونیورسٹی نے 200 روپے کے عوض یا ٹریژر یونیورسٹی کے نام 230 روپے کا کراس پوسٹل آرڈر ارسال کر کے منگوائے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 جولائی 99ء ہے۔

○ سندھ یونیورسٹی جامشورو نے مختلف مضامین جن میں سائنس۔ آرٹس اور ایجوکیشن شامل ہے میں ایم فل (Mphil) میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں پروگرام کا دورانیہ 4 سمیسٹر ہے۔ تعلیمی قابلیت میں متعلقہ مضمون میں ماسٹرز کم از کم سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ فارم وغیرہ۔ حبیب بینک جامشورو یا اولڈ کیمپس برانچ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ و انٹرویو کلیئر کرنا لازمی ہو گا داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔ جولائی 99ء ہے۔ (نظارت تعلیم)

رپورٹ تعلیم القرآن کلاس

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے زیر نگرانی مجلس انصاراللہ بیت الاحد (علامہ اقبال ٹاؤن۔ سبزہ زار) لاہور نے مورخہ 26۔ جون 1999ء کو تعلیم القرآن کی چار کلاسوں کا اجرا ہوا۔ سب سے بڑی کلاس بیت الاحمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعد از مغرب ہوئی یہ تعلیم القرآن کلاس انصار۔ خدام۔ اطفال سب کے لئے تھی۔ جماعتی حلقے علاقہ اقبال ٹاؤن اور سبزہ زار کے احباب انصار۔ خدام اطفال کثرت سے شامل ہوئے۔ قائد تعلیم القرآن مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب اور نائب قائد مکرم محمود اقبال صاحب نے تعلیم القرآن کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اس کلاس میں قرآن کریم ناظرہ کی خصوصیت سے تصحیح کروائی گئی قرآن کریم کے پڑھنے کی طرف توجہ۔ قرآن کریم کی اہمیت۔ قرآن کریم ناظرہ۔ با ترجمہ پڑھنے کی طرف خصوصی توجہ کروائی گئی۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ حضور انور کا درس سنانے کی طرف سب کو توجہ دلوائی گئی۔ مکرم شیخ مامون احمد صاحب زعیم اعلیٰ نے انتظامات اور حاضری کے لئے خصوصی کوشش اور نگرانی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چین نے نیوٹران بم کی صلاحیت حاصل کر لی

چین نے اعلان کیا ہے کہ اس نے نیوٹران بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ بھارت کے دفاعی حلقوں میں اس خبر سے تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اگرچہ بھارتی حکومت نے باضابطہ ردعمل کا اظہار نہیں کیا ہے تاہم دفاعی اور سیاسی حلقے پریشانی کا شکار ہو گئے ہیں۔

خفیہ ڈپلومیسی

پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان خفیہ ڈپلومیسی کے اگلے مرحلے میں ہندوستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر بھارت بھوشن اسلام آباد پہنچ گئے ہیں اس سے پہلے آر کے مشرا ایسا ہی دورہ کر چکے ہیں۔

امریکہ دباؤ نہیں ڈال رہا

امریکہ میں بھارتی سفیر نریش چندر نے کہا ہے کہ امریکہ پاک بھارت مذاکرات کے لئے کوئی دباؤ نہیں ڈال رہا۔ امریکی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن کی بحالی کے بعد معاملات آگے بڑھنے کے بارے میں اس کے اپنے خیالات ہیں۔

بھارتی بجٹ اپ سیٹ ہو گیا

کارگل کی جنگ میں بھارت کے 16۔ ارب روپے خرچ ہو گئے جس سے بھارتی بجٹ اپ سیٹ ہو گیا نئے ٹیکس لگنے کا امکان ہے۔

ابھی ماحول سازگار نہیں

بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ ابھی پاکستان کے ساتھ بات چیت کے لئے ماحول سازگار نہیں۔ مذاکرات سے پہلے پاکستان کو کارگل سے فوج واپس بلانا ہو گی اور بھارت میں دہشت گردی کی حمایت بند کرنی ہو گی۔

بھارت مزید وقت دے سکتا ہے

بھارت کے وزیر اعظم کے قومی سلامتی کے مشیر راجیش مشرا نے کہا ہے کہ بھارت کارگل سے دراندازوں کی واپسی کے لئے مزید وقت دے سکتا ہے۔ اعلان لاہور کے تحت دو طرفہ بات چیت اس کے بعد ہی ممکن ہے۔

واجپائی کا الزام

بھارت کے نگران وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان نے کبھی شملہ سمجھوتے کا احترام نہیں کیا ہم تیار تھے۔ مگر پاکستان نے مذاکرات کے لئے پہل نہیں کی۔

بھارت کے دعوے

بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے 300 پاکستانی فوجیوں کی نعشوں کو کارگل کے علاقے میں سپرد خاک کیا۔ بھارتی ذرائع نے کہا کہ ہم نے دشمن کے فوجیوں کو پورے ا[illegible] سے دفن کیا۔ اب بھی اس علاقے میں فوجیوں اور مجاہدین کی لاشیں بکھری پڑی ہیں۔

بھارت بھر میں جنازے اور ارتھیاں

بھارتی کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ ملک بھر میں جنازے اور ارتھیاں اٹھی ہیں۔ کارگل کو انتخابی ایشو بنائیں گے۔ چھوٹے ذہن کے سیاستدان اس مسئلہ کو کیش کرانے کے چکر میں ہیں۔

تائیوان پر حملے کی دھمکی

چین نے تائیوان پر حملے کی دھمکی دے دی ہے چین نے کہا ہے کہ تائیوان چین کا حصہ ہے ہم اسے پرامن طریقے سے اپنے ساتھ ضم کرنا چاہتے ہیں اگر تائیوان نے کسی مغربی ملک کی پشت پناہی سے خود مختاری کا اعلان کیا تو طاقت کے زور سے ساتھ ملائیں گے۔

تہران میں گرفتاریاں

تہران میں مظاہروں کے بعد اپوزیشن لیڈروں کی گرفتاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ ان کے گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ہمیں دخل اندازی کی کوئی ضرورت نہیں۔ مجاہدین خلق نے دعویٰ کیا ہے کہ ہنگاموں میں اب تک 30۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

عراق پر پابندیاں

سلامتی کونسل میں ایک بار پھر عراق سے پابندیاں ختم کرنے پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ سات ماہ سے جاری تعطل ابھی جاری ہے۔

شام اسرائیل مذاکرات پر ترکی کے خدشات

شام اور اسرائیل کے درمیان امن مذاکرات کی خبروں نے ترکی کو خدشات میں مبتلا کر دیا ہے صدر سلیمان ڈیمرل اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب پہنچ گئے ہیں۔ اسرائیل کے ساتھ قیام امن کی صورت میں اسرائیل ترکی کے ساتھ اپنے فوجی تعلقات میں کمی کر سکتا ہے اور شام کو اپنی شمالی سرحدوں پر مزید فوجی بھیجنے کا موقع مل سکتا ہے۔

کسووو کی تعمیر نو

جنگ اور سربوں کے ہاتھوں تباہ ہونے والے کسووو کی تعمیر نو کے لئے جی سیون ممالک کے وزرائے خارجہ کا اجلاس ہوا۔ عالمی بنک نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کو اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا خیال کیا جا رہا تھا۔ اس لئے زیادہ امداد کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

واجپائی کا بیان

وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے اعتراف کیا ہے کہ جب تک مجاہدین کو مکمل طور پر واپسی پر مجبور نہیں کیا جاتا کارگل میں فوجی کارروائی جاری رہے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 16 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
17-جولائی- غروب آفتاب- 7-17
18-جولائی- طلوع فجر- 3-35
18-جولائی- طلوع آفتاب 5-13

ارکان اسمبلی کو بند کمرے میں بریفنگ

وزیراعظم نواز شریف نے بند کمرے میں قومی اسمبلی کے ارکان کو کشمیر اور کارگل کے مسئلے پر بریفنگ دی۔ وزیراعظم اپنی تقریر مکمل کرکے اپوزیشن کے سوالوں کے جواب دیئے بغیر ایوان سے چلے گئے تو متحدہ اپوزیشن نے واک آؤٹ کردیا۔ بعد ازاں حکومتی ارکان انہیں بلا کر لائے اور وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے سوالوں کے جواب دیئے۔ ایوان میں کابینہ کی خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جو تحریک آزادی کشمیر کے لئے مستقبل کی حکمت عملی وضع کرے گی۔

بند کمرے کا اجلاس

قومی اسمبلی کے اجلاس میں جو بند کمرے میں منعقد ہوا ارکان اسمبلی اور وزراء کے سوا کسی کو بھی پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر جانے نہیں دیا گیا۔ ارکان کے موبائل سیٹ گیٹ پر روک لئے گئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے نمائندوں وزیر اعظم کے پریس سیکرٹری اور وزراء کے سٹاف کو بھی روک لیا گیا۔

وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے نصف گھنٹہ تک چار ارکان اسمبلی کے سوالوں کے جواب دیئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی سے علاقہ ایٹمی جنگ سے بچ گیا اب عالمی برادری کا دباؤ بھارت پر ہے کہ وہ کشیدگی دور کرنے کے لئے کردار ادا کرے۔

حریت کانفرنس کے وفد سے وزیراعظم کی ملاقات

وزیر اعظم نواز شریف نے حریت کانفرنس کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ حریت کانفرنس نے حکومتی پالیسی کی توثیق کردی۔ مگر اعلان واشنگٹن کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ ایک اخبار کے مطابق حریت کانفرنس نے واشنگٹن اعلامیہ کو مسترد کردیا۔ وزیراعظم کو پیش کی گئی یادداشت میں کہا گیا کہ "جدوجہد کے دوران ایسا حوصلہ شکن لمحہ کبھی بھی نہیں آیا جسے اعلان واشنگٹن کا خوبصورت نام دے دیا گیا" ارکان نے کہا کہ حکومت بیانات یا تقاریر کے سوا کچھ نہیں کرسکتی تو معیشت اور جنگ کی تباہ کاریوں کا ہوا کھڑا کرکے مجاہدین کی پیش قدمی کو نہ روکے حریت کانفرنس کے یوسف نسیم نے کہا کہ کارگل میں بھارتی فوج پٹ رہی تھی امریکہ نے اس کی گردن چھڑوا دی۔

بھارتی فوج سے کارگل میں ملیں گے

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے کہا ہے کہ نواز شریف جیتی ہوئی جنگ امریکہ ہار آئے بھارتی فوج کو کارگل میں موجود ملیں گے۔ مجاہدین پریشان ہیں کہ آخر پاکستان اتنا مجبور کیوں ہوا۔ ہم صرف اللہ کے حکم کے پابند ہیں اور جہاد جاری رکھنا ہماری مجبوری ہے۔

سیالکوٹ سیکٹر میں جھڑپیں

سیالکوٹ سیکٹر میں جھڑپیں ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔ بھارتی فوج نے ریڈ کراس کی ٹیم پر گولہ باری کی۔ تاہم تمام افراد صحیح سلامت واپس پہنچ گئے۔ سیالکوٹ سیکٹر میں میجر سمیت 5۔فوجی ہلاک ہوگئے۔

بھارتی پہنچ گئے

بھارتی فوجی مجاہدین کی خالی کردہ چوکیوں پر پوزیشنیں سنبھالنے کے لئے برف پوش چوٹیوں پر پہنچ گئے۔ کاکسر میں مجاہدین کی گولہ باری بند ہوگئی بھارتی حکام کا خیال ہے کہ مجاہدین نے چوکیاں خالی کردی ہیں۔

آزاد کشمیر میں گھسنے کی کوشش ناکام

بھارتی فوج کی آزاد کشمیر میں گھسنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ کارروائی میں بھارتی فوج کا بھاری نقصان ہوا۔ سماہنی اور کھوئی رٹہ سیکٹروں میں بھارتی فائرنگ ہوئی۔

کوئی سمجھوتہ کئے بغیر جنگ ٹال دی

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ نواز شریف نے کشمیر پر کوئی سمجھوتہ کئے بغیر ایٹمی جنگ ٹال دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈبل سواری کے خاتمے پر غور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اڑھائی سال میں تھانہ کلچر ختم نہ کیا تو میرا نام شہباز شریف نہیں۔ ظالم تھانیداروں کو زمین پر اور غریب کو کرسی پر بٹھائیں گے۔

قرضہ کی قسط اگلے ماہ

آئی ایم ایف سے 280 ملین ڈالر کی قسط اگلے ماہ مل جائے گی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ روپے کی قیمت کم نہیں کریں گے۔ توازن تجارت کے خسارہ میں 49 فیصد کمی کا امکان ہے۔

پولیس کا الگ قانون

لاہور ہائی کورٹ نے ایک کیس میں اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ پولیس نے اپنا الگ قانون بنا رکھا ہے اسے رائج قانون اور عدالتوں کی کوئی پرواہ نہیں۔ شہریوں سے غیر انسانی سلوک اس کا طرہ امتیاز ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ عورت سے 5۔افراد کی اجتماعی زیادتی کا کیس درج کرکے 15 دن میں رپورٹ پیش کی جائے۔

وزیراعظم 7 سو ٹیکسیاں دیں گے

وزیر اعظم نواز شریف 14۔اگست کو سات سو ٹیکسیاں درخواست گزاروں میں تقسیم کریں گے۔ درخواست گزار کو صرف 50 ہزار جمع کرانے ہوں گے۔ پانچ سال کے عرصے میں ماہانہ بنیاد پر واپسی ہوگی۔

ہمارا سرکاری میڈیا ناکام رہا

پنجاب مسلم لیگ کے صدر ذوالفقار علی کھوسہ نے کہا ہے کہ بھارتی پراپیگنڈے کا جواب دینے میں ہمارا سرکاری میڈیا ناکام رہا۔ اعلان واشنگٹن پر حکومت کا موقف بہتر طریق پر سامنے نہیں آسکا۔ مسلم لیگ ہاؤس میں بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قاضی یا عمران کے بیانات سے کوئی خطرہ نہیں۔ انہیں الیکشن میں اپنی حیثیت معلوم ہوگئی ہے۔ لغاری کو آئندہ الیکشن میں پتہ چل جائے گا۔

شکست کو فتح میں تبدیل کرنے پر زور

دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت میڈیا کے ذریعے اپنی شکست کو فتح میں تبدیل کرنے کے لئے پورا لگا رہا ہے۔ بھارتی الٹی میٹم کی کوئی حیثیت نہیں۔ مجاہدین سے واپسی کی اپیل بھارت کی درخواست پر کی گئی۔

مجاہدین کی نئی حکمت عملی

مجاہدین نے جو نئی حکمت عملی طے کی ہے اس کے مطابق وہ سری نگر لداخ روڈ کی قریبی چوٹیاں خالی کرکے دور کی چوٹیوں کو اپنا مرکز بنائیں گے۔ چوٹیاں خالی کرکے راستوں کی ناکہ بندی کر دی جائے گی۔ تین مجاہد تنظیموں نے امریکہ اور پاکستان کے دباؤ پر صرف غیر اہم چوٹیاں خالی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مجاہدین نے نئی حکمت عملی پر عمل درآمد شروع کردیا ہے۔

نواز شریف سٹیڈیم

وزیر اعلیٰ پنجاب نے وہاڑی میں نواز شریف سٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھا جو سولہ کروڑ 36 لاکھ روپے کی مالیت سے ایک سال میں مکمل ہوگیا۔

کراچی مینگورہ بس اغوا

کراچی سے مینگورہ جانے والی بس کو گزشتہ روز کشمور کے مقام پر ڈاکوؤں نے اغوا کرلیا۔ آئی جی سندھ کی قیادت میں پولیس نے 56 میں سے 30 مسافروں کو بازیاب کرالیا۔

نہ لڑائی سے روکا نہ واپسی کا کہا

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ حکومت نے نہ تو مجاہدین کو لڑائی سے روکا اور نہ واپسی کا کہا ہر قدم دلیری سے اٹھایا۔ حکومت کی پالیسی سے پوری قوم مطمئن ہے۔ اپوزیشن کو بھی مطمئن کردیا گیا ہے۔ باقیوں کو اللہ ہدایت دے۔

شعیب اختر نہیں کھیلیں گے

دنیا میں تیز ترین رفتار کے حامل فاسٹ باؤلر شعیب اختر ایک سال تک پاکستان کے لئے نہیں کھیل سکیں گے۔ انہوں نے نوٹنگھم شائر سے ڈیڑھ کروڑ میں معاہدہ کرلیا ہے۔ 11 کاؤنٹیوں میں سب سے زیادہ رقم دینے والی کاؤنٹی سے معاہدہ کرلیا ہے۔

بہار میں سیلاب

بھارت کے صوبہ بہار میں سیلاب سے 25۔افراد ہلاک ہوگئے۔ بھارت کی اس شمالی ریاست میں سیلاب سے 25۔لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ دریاؤں میں پانی کا بہاؤ تیز ترین ہوگیا ہے۔

امریکی برطانوی طیاروں کے حملے

امریکہ اور برطانیہ کے طیاروں نے شمالی عراق پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

بواسیر خونی یا بادی
ہر قسم کی ابتدائی یا پرانی بواسیر کا بے ضرر اور مجرب علاج،

GHP-332/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-332/FL	20 ML قطرے	30/-
GHP-32/A.B.T	20 گرام گولیاں	30/-

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
تشخیص علاج ادویات
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے بااعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
افتتاح ہو چکا ہے
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور- ربوہ
☎ دکان 04524-699
گھر 04524-211971

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار- خدمت- دیانت-
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆مکانات ☆پلاٹ ☆دوکانیں و دیگر
سکنی و زرعی اراضی کی
خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون- 212626 - 212508